[Timing: 3 Hours] Marks: 100

ہدایت :

ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر۱: مکتوب نگاری کی جملہ اقسام کا تفصیلی جائزہ لیجیے۔ 20

یا

مکتوب نگاری کے عہد بہ عہد ارتقاء پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۲: ''مرزا غالبؔ آگرے میں پیدا ہوئے۔شادی کے بعد دہلی میں جا بسے اور دہلی کو اپنے دل و دماغ میں کچھ یوں بسایا کہ ان کی تحریریں دہلی کی ترجمان بن گئیں۔'' 20

مندرجہ بالا خیال کو سامنے رکھ کر مرزا غالبؔ کے سوانحی کوائف قلم بند کیجیے۔

یا

''مرزا غالبؔ اپنے مکتوب میں کچھ اس طرح ہم کلام ہوتے ہیں کہ اسے نصف ملاقات میں تبدیل کر دیتے ہیں۔''

درجِ بالا قول کو بنیاد بنا کر مرزا غالبؔ کی مکتوب نگاری کا تجزیہ کیجیے۔

سوال نمبر۳: سر سیّد کی زندگی کے روشن پہلوؤں کو تحریر کیجیے۔ 20

یا

سر سیّد کی مکتوب نگاری کی خوبیوں اور خامیوں کی نشان دہی کیجیے۔

53491

7070D8E3A90CB751FF4E99E2C5FC20E2

سوال نمبر۴:(الف):مندرجہ ذیل سے کسی ایک کا ناقدانہ جائزہ لیجیے۔ 10

۱۔ بنام ___ منشی ہرگوپال (خط نمبر۳)

۲۔ بنام ___ میر مہدی مجروح (خط نمبر۱)

۳۔ بنام ___ علاؤالدین احمد خان علائی (خط نمبر۲)

سوال نمبر۴:(ب):سیاق وسباق کے حوالے سے نیچے درج کسی دو عبارت کی وضاحت کیجیے۔ 10

۱۔ ”مجتہد العصر سلطان العلماء مولوی سرفراز حسین کو میری دعا کہنا اور کہنا کہ حضرت ہم تم کو دعا کہیں اور تم ہم کو دعا دو۔ میاں، کس قصے میں پھنسا ہے؟ فقہ پڑھ کر کیا کرے گا؟ طب ونجوم وہیئت ومنطق وفلسفہ پڑھ، جو آدمی بنا چاہے۔“

۲۔ ”دیکھا، اس پنشن قدیم کا حال؟ میں تو اس سے ہاتھ دھوئے بیٹھا ہوں۔ لیکن جب تک جواب نہ پاؤں، کہیں اور کیوں کر چلا جاؤں؟ حاکم اکبر کے آنے کی خبر گرم ہے۔ دیکھیے کب آئے؟ آئے تو مجھے بھی دربار میں بلائے یا نہ بلائے؟ خلعت ملے یا نا ملے؟ اس بیچ میں ایک اور پیچ آپڑا۔“

۳۔ ”تم سمجھے؟ میں تمہارے اور منشی نبی بخش صاحب اور جناب مرزا حاتم علی صاحب کے خطوط کے آنے کو تمہارا اور ان کا آنا سمجھتا ہوں۔ تحریر گویا وہ مکالمہ ہے جو باہم ہوا کرتا ہے۔ پھر تم کہو مکالمہ کیوں موقوف ہے؟ اور کیا دیر ہے؟ اور وہاں کیا ہو رہا ہے؟“

سوال نمبر۵:(الف):مندرجہ ذیل سے کسی ایک کا تجزیہ کیجیے۔ 10

۱۔ بنام:۔ عنایت اللہ

۲۔ بنام:۔ مولوی عبدالحق

۳۔ بنام:۔ ایڈیٹر پنجابی اخبار

53491

7070D8E3A90CB751FF4E99E2C5FC20E2

سوال نمبر۵: (ب): مندرجہ ذیل سے کسی دو عبارت کی سیاق وسباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔ 10

۱۔ ''شاید یہ بات آپ کو معلوم ہوگی یا نہیں کہ ایک عرصے سے جب کہ مولوی مہدی علی ولایت بھی نہیں گئے تھے، میں ان کو یہ تاکیداً صلاح دیتا رہا کہ اب نوکری سے علیحدہ ہو کر بقیہ زندگی میرے ساتھ علی گڑھ میں بسر کرنی چاہیے۔ آدمی اس واسطے پیدا نہیں ہوا کہ تمام عمر غلامی میں بسر کرے اور کسی وقتِ خاص میں اپنے دل کی خوشی اور آزادی میں اپنے تئیں نہ ڈالے۔''

۲۔ ''ہندوستان میں غالباً مسلمانوں کے چار فرقے ہیں، شیعہ، بدعتی اور وہابی چوتھا فرقہ میں نے ان لامذہب بے دینوں کا گن لیا جن میں ان حیدرآبادی صاحب نے مجھ کو اور میرے دوستوں کو اور جو ہماری تائید کرے، اس کو شمار کر لیا ہے۔ اب جو کوئی شخص مسلمانوں کی بھلائی و بہتری میں کوشش کرنے کو آمادہ ہوگا وہ انھیں میں سے ہوگا۔''

۳۔ متعدد بند اس میں ایسے ہیں جو بے چشمِ نم پڑھے نہیں جا سکتے۔ حق ہے جو دل سے نکلتی ہے دل میں بیٹھتی ہے۔ نثر بھی نہایت عمدہ اور نئے ڈھنگ کی ہے۔ پرانی شاعری کا خاکہ نہایت لطف سے اُڑایا ہے یا ادا کیا ہے۔ میری نسبت جو اشارہ اس نثر میں ہے اس کا شکر کرتا ہوں اور آپ کی محبت کا اثر سمجھتا ہوں۔''

☆☆☆

53491

7070D8E3A90CB751FF4E99E2C5FC20E2